31242-کیا غیر مسلم خادم استعمال کرنا جائز ہے

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ مسلمان شخص کسی نصرانی کوخادم رکھے، جواس کے خسیس قسم کے کام کرے، مثلا غسل، صفائی، اور کھانا پکانا..الخ
اگر جواب اثبات میں ہو تو اسلام میں نصرانی خادم کے بارہ میں کیا آیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان کے لیے کچھ شرائط کے مطابق کافر خادم رکھنا جائز ہے، شرائط یہ ہیں کہ :

-یہ کہ وہ مسلمان کے کھانے اور لباس وغیرہ میں نجاست داخل نہ کرے.

-اس کے لیے حرام کھانے مثلا خنزیر وغیرہ نہ پکائے.

-یہ کہ اس کی خدمت کی بنا پر دین میں فتنہ پیدا نہ ہو مثلا نصرانیت کو پسند کرنا، یا مسلمان کی اولاد کا اس خادم کے دینی کاموں سے متاثر ہونا.

-اس خادم یا خادمہ سے شہوت کے اعتبار سے کوئی فتنہ نہ پیدا ہو اور وہ خادم یا خادمہ کے ساتھ حرام کام کر لے، جیسا کہ اگر عیسائی ملازمہ گھر والوں اور ان کی اولاد کے سامنے آئے اور پردہ نہ کرے، اور اسی طرح گھر والے کی مسلمان بیوی کا ملازم یا ڈرائیور کے ساتھ فتنے میں پڑنا.

-یہ خادم جزیرہ عربیہ میں نہ ہو کیونکہ جزیرہ عربیہ میں کفار کا بسنا حرام ہے.

-اس پر کوئی ظلم نہ کرے اور نہ ہی اس کا حق غصب کرے، جس سے وہ دین اسلام سے نفرت کرنے لگے.

مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ مسلمان ملازمین کو استعمال کرے، کیونکہ اجمالی طور اس میں شر کم ہے، اور خود بھی حرام کاموں میں پڑنے اور دوسروں کو حرام اور ممنوع اور خلاف شریعت کام میں ڈالنے سے بہت بعید ہے، پھر اگر مسلمان شخص کے پاس کافر ملازم ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اسلام کی دعوت دے اور اس کی ہدایت کی جدوجہد کرے.

ایسے کافر کو ملازم رکھنے کے جواز کی دلیل جو خدمت کرنے میں مامون ہو اور اسے اسلام کی دعوت دینے کی دلیل مندرجہ ذیل بخاری کی حدیث ہے :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی بچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا تو وہ بیمار ہوگیا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے، اور اس کے سر کے پاس بیٹھ کر کہنے لگے :

"اسلام قبول کرلو"

تو بچے نے اپنے باپ کی جانب دیکھا جو کہ اس کے پاس ہی تھا، تو والد نے اسے کہا :

ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے ان کی بات تسلیم کرلو، تو وہ بچہ مسلمان ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے تو یہ فرما رہے تھے :

"اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے آگ سے بچا لیا"

دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (1356).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.